فریقین کی عدم موجودگی میں نکاح

(فرمودہ یکم مارچ ۱۹۳۱ء)

یکم مارچ ۱۹۳۱ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری کا نکاح زبیدہ خاتون بنت خان ذوالفقار علی خان صاحب کے ساتھ دو ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔

خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :-

میں ایک نکاح کا اعلان کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہوں جو خاں صاحب ذوالفقار علی خان صاحب کی لڑکی زبیدہ خاتون کا حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری کے ساتھ قرار پایا ہے چونکہ دونوں فریق میں سے اس جگہ کوئی نہیں اس لئے کسی ایسے خطبہ کی ضرورت بھی نہیں جو دونوں فریق کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلانے کے لئے ضروری ہو۔ میں اس وقت صرف ان دونوں احباب کی خواہش کے مطابق کہ اس نکاح کا اعلان مسجد مبارک میں ہو تا یہ خیر اور برکت کا موجب ہو اعلان کرتا ہوں۔ مہر دو ہزار روپیہ قرار پایا ہے۔ دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ اس نکاح کو بابرکت کرے۔

(الفضل ۱۷۔ مارچ ۱۹۳۱ء صفحہ ۵)